نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے آبپاش علاقوں میں گندم کی فی ایکڑ زیادہ پیداوار کیلئے سفارشات جاری کر دیں

لاہور 15 نومبر 2026: ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق آبپاش علاقوں کے کاشتکار گندم کی کاشت ترجیحاً 20 نومبر تک مکمل کر لیں ۔ کاشتکار زیادہ پیداوار کے لئے محکمہ زراعت کی منظور شدہ اقسام کا تصدیق شدہ بیج استعمال کریں جس سے پیداوار میں 20 فیصد تک اضافہ ہوسکتا ہے۔کاشتکار بوائی کے لیے 20 نومبر تک شرح بیج 45 سے 50 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں جبکہ بیج کے اُگاؤ کی شرح 85 فیصد سے ہرگز کم نہیں ہونی چاہیے۔کاشتکار کھڑی کپاس میں گندم کی کاشت کرنے کیلئے 55 سے 60 کلوگرام فی ایکڑ بیج استعمال کریں۔ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے مزید کہا کہ کاشتکار گندم کی مختلف بیماریوں سے بچاؤ کیلئے بوائی سے قبل محکمہ زراعت پنجاب کے مقامی زرعی ماہرین کے مشورہ سے بیج زہر آلود کر لیں۔بہتر ہے کہ بیج کو زہر لگانے کے لئے گھومنے والا ڈرم استعمال کیا جائے اگر یہ میسر نہ ہو تو پلاسٹک کی ایک بوری میں وزن شدہ بیج اور سفارش کردہ زہر ڈال کر بوری کا منہ باندھ کر اور دونوں طرف سے پکڑ کر اچھی طرح ہلائیں تاکہ بیج کے ہر دانے کو زہر لگ جائے خیال رہے کہ بوری کو تقریباً آدھا بھرا جائے ۔ ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے مزید کہا کہ گندم کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے کھیت کا تیار اور ہموار ہونا بہت ضروری ہے۔وریال کھیتوں میں دو یا تین دفعہ ہل چلائیں اور جہاں کہیں زمین کو ہموار کرنا ضروری ہو کر اہ یا لیزر لیولر سے زمین کو ہموار کریں۔راؤنی سے پہلے کھیتوں کو چھوٹے حصوں میں تقسیم کریں تاکہ کم پانی سے زیادہ رقبے پر راؤنی ہو سکے۔ جب بوائی کا وقت نزدیک آئے تو سورج نکلنے سے پہلے ہل چلائیں اور سہاگہ دیں۔ یہ عمل 2 یا 3 بار دوہرانے سے جڑی بوٹیاں تلف ہو جائیں گی اور زمین کی نیچے کی نمی اوپر آجائے گی جو گندم کے اچھے اگاؤ کی ضامن ہوتی ہے۔

☆☆☆☆